مشیر راجیو رائے بھٹناگر نے جے کے بی او سی ڈبلیو ڈبلیو بی کے 21ویں بورڈ آف ڈائریکٹرز میٹنگ کی صدارت کی

بورڈ نے تعمیراتی مقام پر رجسٹرڈ مزدور کی حادثاتی موت کی صورت میں ایکس گریشیا 2 لاکھ روپے سے بڑھا کر 4.5 لاکھ روپے کرنے کو منظوری دی

لازوال ڈیسک

جموں//لیفٹیننٹ گورنر کے مشیر راجیو رائے بھٹناگر نے یہاں سول سکریٹریٹ میں جموں وکشمیر بلڈنگ اینڈ دیگر کنسٹرکشن ورکرز ویلفیئر بورڈ (جے کے بی او سی ڈبلیو ڈبلیو بی) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سکریٹری شالین کابرا، پرنسپل سکریٹری پی ڈبلیو ڈی شیلندر کمار، پرنسپل سکریٹری محکمہ خزانہ سنتوش ڈی ویدیا، سکریٹری لیبر اینڈ ایمپلائمنٹ ریحانہ بتول، سی اِی او، جے کے بی او سی ڈبلیو ڈبلیو بی منیر الاسلام، لیبر کمشنر عبدالرشید وار، بھارتیہ مزدور سنگھ، بھارتیہ دستکر ایونین کے نمائندوں، منصوبہ بندی، پی ڈی ڈی اور قانونی محکموں کے سینئر اَفسران اور جے کے بی او سی ڈبلیو بی کے دیگر سینئر اَفسران نے ذاتی طور پر اور بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ شرکت کی۔ دوران میٹنگ بورڈ آف ڈائریکٹرز نے جموں وکشمیر کی اَفرادی قوت سے متعلق مختلف اہم اُمور پر تبادلہ خیال کیا اور خطے میں تعمیراتی کارکنوں کی فلاح و بہبود کو بڑھانے کے لئے سٹریٹجک اقدامات کا خاکہ پیش کیا۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز نے یہاں کی تعمیراتی جگہوں پر فلاحی سکیموں کی عمل آوری، ہنر مندی کے فروغ کے پروگراموں اور پیشہ ورانہ تحفظ کو بڑھانے کے اقدامات پر بھی غور وخوض کیا۔ میٹنگ میں مشیر راجیو رائے بھٹناگر نے اَفسران سے خطاب کرتے ہوئے جموں وکشمیر یوٹی بھر میں تعمیراتی کارکنوں کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کے لئے مشترکہ کوششوں کی اہمیت پر زور دیا۔ اُنہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ ہمیں ایک ایسا سازگار ماحول پیدا کرنے پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے جو پورے جموں وکشمیر میں مزدور طبقے کی فلاح و بہبود، سکل ڈیولپمنٹ اور مجموعی ذریعہ معاش کو فروغ دے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ ہم دنیا کی تیزی سے ترقی کرنے والی معیشتوں میں شامل ہیں اور آنے والے برسوں میں ہم دنیا کے ترقی یافتہ مما لک میں شامل ہوں گے جس کے لئے ہمارا مزدور طبقہ اہم کردار اَدا کرے گا۔ مشیر موصوف نے مزدوروں کو فلاحی فنڈز کی تقسیم کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے جے کے بی او سی ڈبلیو ڈبلیو بی سے کہا کہ وہ مستفید ہونے والوں کی تصدیق کے لئے ایک مرکزی اور صارف دوست نظام بنائے تا کہ مقدمات کو برقت نمٹایا جاسکے اور مستحقین کو مناسب مدد فراہم کی جاسکے۔ اُنہوں نے افسران پر زور دیا کہ وہ سرکاری تعمیراتی مقامات یا نجی کام کی جگہوں پر تمام مزدوروں کی رجسٹریشن کے لئے ایک میکانزم تیار کریں۔ راجیو رائے بھٹناگر نے محکمہ محنت وروزگار سے کہا کہ وہ تعمیراتی مقامات پر معائینے کے طریقہ کار کو بہتر بنائیں۔ میٹنگ میں بورڈ آف ڈائریکٹرز نے تعمیراتی مزدوروں اور دیگر مزدور طبقے کی فلاح و بہبود کے لئے کچھ اہم فیصلے لئے۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز نے تعمیراتی مقام پر رجسٹرڈ مزدور کی حادثاتی موت کی صورت میں ایکس گریشیا 2 لاکھ روپے سے بڑھا کر 5 روپے کیا ہے۔ بورڈ میٹنگ نے تعمیراتی مقام پر کام کرتے ہوئے رجسٹرڈ مزدور کی مستقل معذوری کی صورت میں معاوضہ 75,000 روپے سے بڑھا کر 4.5 لاکھ روپے کرنے کی بھی منظوری دی۔ بورڈ نے رجسٹرڈ ورکر کی دائمی بیماری کی صورت میں طبی امداد کی حد بھی ایک لاکھ سے بڑھا کر 1.5 لاکھ کر دی۔ دورانِ میٹنگ سی ای او جے کے بی او سی ڈبلیو ڈبلیو بی نے بورڈ کی کارکردگی اور جموں وکشمیر بھر میں افرادی قوت کی بہبود کے لئے کئے گئے اہم اقدامات کے بارے میں میٹنگ کو جانکاری دی۔

جی ڈی سی وجے پور کے ایکو کلب نے سوچھ دیوالی منائی

تقریب کے دوران مختلف قسم کے مقابلوں کا انعقاد کیا گیا

لازوال ڈیسک

سانبہ// گورنمنٹ ڈگری کالج وجئے پور کے ایکو کلب، گرین واریئرز نے انوویشن سیل، این ایس ایس اور آئی کیو اے سی کے اشتراک سے صاف اور ماحول دوست دیوالی کی تقریبات کے موقع پر سوچھ دیوالی شبھ دیوالی پر بیداری پروگرام کا انعقاد کیا۔ وہیں کالج کی پرنسپل پروفیسر (ڈاکٹر) وندنا گپتا کی رہنمائی میں اس پروگرام کا اہتمام پروفیسر پونم کندن ،کنوینز ایکو کلب اور ایچ او ڈی انوائرمینٹل سائنسز) نے کیا تھا۔ جبکہ پروگرام کا آغاز پروفیسر پونم کندن کے خطبہ استقبالیہ سے ہوا جہاں انہوں نے طالب علموں کو "سوچھتا" مہم کے بارے میں "سوچھ دیوالی شبھ دیوالی" کے تھیم سے آگاہ کیا اور صاف ستھرے اور ماحول دوست جشن کی اہمیت کو مزید واضح کیا۔ کالج کے طلباء نے مختلف سرگرمیوں میں حصہ لیا، مذکورہ تھیم پر مبنی رنگولی بنانے کا مقابلہ جہاں شرکاء اپنی رنگولی تیار کرنے کے لیے گلنے والے مواد خاص طور پر پھول، پتے وغیرہ استعمال کرتے ہیں۔ مقابلہ میں، پہلی پوزیشن گروپ سی انچارج روہت نے حاصل کی، دوسری پوزیشن گروپ بی سے کاویہ چڑک نے حاصل کی اور تیسری پوزیشن گروپ اے نے حاصل کی۔ وہیں سمسٹر پانچ کے طلباء نے ویسٹ میٹریل کا استعمال کرتے ہوئے اپنے تیار کردہ مختلف اشیاء کی نمائش اور فروخت میں بھی حصہ لیا اور خوبصورت پینٹنگز، دیا وغیرہ بھی تیار کیں اور اس نمائش کو کامیاب بنایا۔ وہیں کالج کی پرنسپل ڈاکٹر وندنا گپتا نے تمام شرکاء اور آرگنائزنگ ممبران کو کالج کیمپس میں اس طرح کے پروگرام منعقد کرنے پر مبارکباد دی۔ انہوں نے طلباء کو مقامی طور پر تیار کردہ مصنوعات کا انتخاب کرنے، ایک بار استعمال ہونے والے پلاسٹک سے پاک دیوالی کو قبول کرنے اور دیوالی کی صفائی کو ترجیح دینے کی ترغیب دی۔

’پانی کے لیے خواتین، خواتین کے لیے پانی‘ جل دیوالی مہم شاندار کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر

ملک کے مختلف حصوں سے 14,000 سے زائد خواتین کی شرکت کی، واٹر گورننس میں خواتین کی شمولیت کو ملا فروغ

لازوال ڈیسک

نئی دہلی//’پانی کیلئے خواتین، خواتین کے لیے پانی‘ مہم، جو کہ ہاؤسنگ اور شہری امور کی وزارت کی جانب سے اہم پہل اختتام پذیر ہوئی۔ واضح رہے اسمہم کا مقصد واٹر گورننس میں خواتین کی شمولیت کو فروغ دینا تھا۔ یہ مہم تین دنوں تک چلچپس میں ملک کے مختلف حصوں سے 14,000 سے زیادہ خواتین کی شرکت دیکھی گئی جنھوں نے ’جل دیوالی‘ میں جوش وخروش سے حصہ لیا۔ اس مہم کے دوران، ان بااختیار خواتین نے ملک بھر میں 530 سے زائد واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس (WTPs) کا دورہ کیا اور گھرانوں تک پینے کے صاف اور محفوظ پانی کی فراہمی میں شامل پیچیدہ عمل کے بارے میں انمول معلومات حاصل کیں۔ دریں اثناء ریاستی عہدیداروں نے مہم کی کامیابی میں ان کے اہم کردار پر زور دیتے ہوئے ایس ایچ جی خواتین کا پرتپاک استقبال کیا۔ اس دوران تمام شرکاء کو فیلڈ وزٹ کٹس، بشمول تربیتی دستی، پانی کی بوتلیں، سیپرز، ماحول دوست بیگز، اور بیجز سمیت ضروری سامان پیش کیا گیا۔ پوری مہم کے دوران، خواتین نے پانی کے بنیادی ڈھانچے کے دائرے میں گہرائی تک رسائی حاصل کی، پانی کے معیار کی جانچ کے پروٹوکول کے بارے میں ماہرانہ رہنمائی حاصل کی، اور یہ ٹیسٹ خود انجام دیے۔ اس ضمن میں ’جل دیوالی‘ کے فوکس ایریاز میں خواتین کو امرُت اسکیم اور اس کے وسیع اثرات کے بارے میں واقف کرانا اور تعلیم دینا، واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس کو جامع نمائش فراہم کرنا، اور وومن سیلف ہیلپ گروپس کے ذریعہ تیار کردہ تحائف اور مضامین کے ذریعے شمولیت کو فروغ دینا شامل ہے۔ اس موقع پر شرکاء نے آبی وسائل کے تحفظ اور ان کا درست استعمال کرنے کا عہد کیا۔

پی ایم گتی شکتی کے تحت 59ویں نیٹ ورک پلاننگ گروپ میٹنگ میں ریلوے کے ہائی ٹریفک کثافت روٹس پر تبادلہ خیال

ہائی ٹریفک کثافت والے راستوں کی صلاحیت کو بڑھا کر کل لمبائی 16,600 کلومیٹر تک کی جائے گی، ٹرنک روٹس کو بڑھایا جائے گا اور فیڈر روٹس کو دوگنا کیا جائے گا

لازوال ڈیسک

جموں// 59ویں نیٹ ورک پلاننگ گروپ (این پی جی) کی میٹنگ کل خصوصی سکریٹری (لاجسٹکس)، شعبہ برائے فروغ صنعت واندرونی تجارت (DPIIT) سمیتا داورا کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ وہیں میٹنگ کے دوران وزارت ریلوے (ایم او آر) کے ہائی ٹریفک ڈینسٹی روٹس (HTDR) پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس پروگرام میں زیادہ ٹریفک کثافت والے راستوں کی صلاحیت کو بڑھانا شامل ہے جس کی کل لمبائی 16,600 کلومیٹر ہے۔ تاہم ٹرنک روٹس کو بڑھانا اور چار لین کرنا اور فیڈر روٹس کو دوگنا کرنا اور رفتار میں اضافے کی توقع ہے۔ واضح رہے ایم او آر نے اس پروگرام کے تحت تقریباً 200 منصوبوں کی نشاندہی کی ہے۔ اس دوران ملک میں انفراسٹرکچر کے ملٹی ماڈل کنیکٹوٹی کو فروغ دینے کے لیے ریلوے کو نقل وحمل کے دیگر طریقوں کے ساتھ مربوط کرنے کے پہلو پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دریں اثناء پروگرام کی اہمیت کو این پی جی ممبران نے بھی ممکنہ روزگار پیدا کرنے اور ہندوستانی لاجسٹک ماحولیاتی نظام کی مجموعی اہمیت کے لحاظ سے تسلیم کیا۔ وہیں صنعتی شعبے کو ایک پائیدار نقل وحمل کا آپشن فراہم کرنے کی صلاحیت کو بھی قبول کیا گیا۔ یہ پروگرام مطلوبہ اضافی نیٹ ورک کی گنجائش پیدا کرنے کی طرف ایک اہم قدم ہے، جس کے نتیجے میں بھیڑ بھاڑ میں کمی آئے گی، ریلوے روٹس پر اضافی ٹرینیں چلانے کی صلاحیت پیدا ہوگی اور اوسط رفتار کو بہتر بنایا جائے گا۔ وہیں ایریا ڈیولپمنٹ اپروچ کا اطلاق ایک پائیدار انداز میں سماجی و اقتصادی ترقی کو متحرک کرنے کے لیے کافی بنیادی ڈھانچہ بنائے گا اور پہلے اور آخری میل کے رابطے کو بڑھا دے گا۔ یہ خاص طور پر اہم ہے کیونکہ ایچ ٹی ڈی آر پروجیکٹ راستے میں 210 اضلاع کے 6000 سے زیادہ دیہاتوں کو چھوئے گا۔ اس موقع پر اسپیشل سکریٹری، ڈی پی آئی آئی ٹی نے ملک میں ریلوے کو مستقبل کے لیے تیار کرنے کے لیے اسے جدید بنانے کی اہمیت کو تسلیم کیا۔ انہوں نے ذکر کیا کہ خودکار سگنلنگ، یارڈ کی دوبارہ تشکیل، ٹرمینل اپ گریڈیشن، اور رکاوٹوں کو دور کرنے جیسے اقدامات اٹھا کر، ہندوستانی ریلوے اپنی صلاحیت میں خاطر خواہ اضافہ کرسکتا ہے۔

پانی کی دیرپایت کا انحصار جنگلات کے تحفظ پر منحصر ہے: انگشومن ڈے

مرکزی جوائنٹ سکریٹری نے ڈی ڈبلیو پی کا جائزہ لیا؛ اَمرت سرووَر، ڈبلیو ایس ایس، فارسٹ نرسری کا معائنہ کیا

لازوال ڈیسک

ڈوڈہ//مرکزی حکومت کا ’’جل شکتی ابھیان‘‘ ایک فلیگ شپ پروگرام ہے جو ملک میں پانی کی حفاظت اور تحفظ کو یقینی بنانے پر مرکوز ہے۔ سروے کی بنیاد پر ہندوستان کے 150 اَضلاع کو پانی کی کمی قرار دیا گیا ہے اور ڈوڈہ ضلع اِن میں سے ایک ہے۔ مرکزی جوائنٹ سیکرٹری وزارتِ شمال مشرقی خطہ کی ترقی اور جل شکتی ابھیان کے مرکزی نوڈل آفیسر، کیچ دی رین (سی ٹی آر)، انگشومن ڈے نے سی جی ڈبلیو بی کی سائنسداں ڈی گارگی شرما کے ساتھ آج ضلع ڈوڈہ کا اَپنا دو روزہ دورہ مکمل کیا۔ اُنہوں نے اَپنے دورے کے دوران جنگلوار میں امرت سرووَر، واٹر سپلائی سکیموں اور فارسٹ نرسری کا معائنہ کیا۔ اُنہوں نے شراکت داروں سے بھی بات چیت کی اور ڈسٹرکٹ واٹر کنزرویشن پلان کا جائزہ لیا۔ مرکزی جوائنٹ سیکرٹری نے ضلع ترقیاتی کمشنر ڈوڈہ ہرویندر سنگھ اور سپرنٹنڈنٹ انجینئر جل شکتی محکمہ انیل گپتا سمیت دیگر متعلقہ افسران پر میٹنگ میں ضلع کے آبی ذرائع کو دیرپایت کے لئے جنگلات کے تحفظ اور اضافہ پر زور دیا۔ اُنہوں نے جنگلات کے افسروں سے کہا کہ وہ شجرکاری کے لئے قطعی خالی رقبہ کا سروے کریں۔ ایس اِی جے ایس ڈی کو ہدایت دی گئی تھی کہ وہ پانی کی جانچ کی رپورٹوں کو نامزد پورٹل پر اَپ لوڈ کریں جس میں اِس کے اِستعمال کے لئے حفاظت کی ڈگری شامل ہو۔ اُنہوں نے جے ایس ڈی سے کہا کہ وہ پانی سمیتیوں اور مقامی لوگوں کو پانی کے انتظام کی بنیادی مہارتیں فراہم کر کے اُنہیں بااختیار بنائیں۔ اُنہوں نے ہر ذرائع کے لئے سپرنگ، واٹر ہیلتھ کارڈ بنانے پر زور دیا۔ اِس کے علاوہ اُنہوں نے گزشتہ میٹنگ کی ہدایات اور ڈسٹرکٹ واٹر کنزرویشن پلان پر کئے گئے اَقدامات کا جائزہ لیا اور پانی کے بہتر اِنتظام اور اس کے تحفظ کے لئے تمام شراکت داروں کی جانب سے مربوط کوششوں کی تجویز دی۔ مرکزی جوائنٹ سیکرٹری کے ہمراہ امرت سرووروں کے معائینے کے دوران جل شکتی محکمہ کے سپرانٹنڈنٹ انجینئر انیل گپتا اور دیگر متعلقہ انجینئران اور افسران بھی تھے۔ مرکزی جوائنٹ سیکرٹری، سائنسدان ڈی، سی جی ڈبلیو بی اور جل شکتی ابھیان کے ممبروں نے ضلع دورے کے دوسرے دن پی آر آئی کے اراکین سے بات چیت کی اور ان کے مسائل کا جائزہ لیا۔ اُنہوں نے ڈبلیو ایس ایس برشالہ (دشنان) اور ڈبلیو ایس ایس باری کا بھی معائنہ کیا۔ جوائنٹ سیکرٹری نے اِجتماع سے بات چیت کرتے ہوئے پی آر آئیز سے کہا کہ وہ ضلع میں پانی کے تحفظ اور بارش کے پانی کو ذخیرہ کرنے کے لئے ضروری بنیادی ڈھانچے کی تشکیل کے لئے جی پی ڈی پی، منریگا اور دیگر ترقیاتی سکیموں کی منصوبہ بندی کریں۔ اُنہوں نے ان سے کہا کہ وہ پانی کے تحفظ اور اس کے منصفانہ استعمال، پانی کے ذرائع کے تحفظ اور بارش کے پانی کو ذخیرہ کرنے کی ضرورت اور اہمیت کو سمجھیں تا کہ ہماری آنے والی نسلوں کے لئے محفوظ اور وافر مقدار میں پانی کی دستیابی کو یقینی بنایا جاسکے۔ اُنہوں نے اَفسروں کو 15 رنومبر 2023ء سے جموں وکشمیر یوٹی میں شروع ہونے والی آئندہ وکست بھارت سنکلپ یاترا کے بارے میں بھی آگاہ کیا جس کے لئے وہ ضلع ڈوڈہ کے مرکزی نوڈل افسر بھی ہیں۔ اُ نہوں نے محکموں پر زور دیا کہ وہ ضلع بھر میں اَپنی سکیموں کی مکمل تشہیر اور ان کی صد فیصد تکمیل کے لئے حکمت عملی تیار کریں۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ سنکلپ یاترا مرکزی حکومت کی ایک انوکھی پہل ہے جس کا مقصد ترقیاتی اور فلاحی سکیموں میں بیداری پیدا کرنا اور جن بھاگیداری کو یقینی بنانا ہے۔ اس یاترا کے اہم اجزا میں سے ایک یہ ہے کہ یہ نہ صرف معلومات فراہم کرے گی بلکہ سکیموں کے بارے میں رائے بھی جمع کرے گی۔ یاترا کے دوران لوگ اپنے تجربات ’’کہانی میری زبانی‘‘ شیئر کرسکیں گے۔ ان وینوں سے وزیر اعظم کے ’من کی بات‘ پروگرام کا براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ وزیر اعظم کے ساتھ ورچوئل سوال و جواب کا سیشن بھی ہوگا۔ یاترا کے دوران موقعہ پر موجود خدمات جیسے ہیلتھ کیمپس، آدھار اندراج، مائی بھارت رضاکاروں کے اندراج کی سہولیت بھی فراہم کی جائے گی۔ اِس کے علاوہ کرشی سرگرمیاں جیسے ڈرون مظاہرے اور سوئیل ہیلتھ کارڈ اور نیچرل فارمنگ ترقی پسند کسانوں کے ساتھ بات چیت بھی یاترا کے اہم مقاصد ہوں گے۔

سپریم کورٹ کے تین ججوں کے حلف کے بعد ان کی تعداد 34 ہوگئی

یو این آئی

نئی دہلی// چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ نے جمعرات کو جسٹس ستیش چندر شرما، جسٹس آگسٹین جارج مسیح اور جسٹس سندیپ مہتا کو سپریم کورٹ کے ججوں کے عہدے کا حلف دلایا۔ اس کے ساتھ ہی عدالت عظمیٰ کے لیے مقرر کردہ کل 34 ججوں کی تعداد مکمل ہوگئی ہے۔ جسٹس شرما دہلی ہائی کورٹ کے چیف جسٹس تھے، جب کہ جسٹس آگسٹین جارج مسیح راجستھان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس اور جسٹس سندیپ مہتا گوہاٹی ہائی کورٹ کے چیف جسٹس تھے۔ چیف جسٹس چندر چوڑ کی سربراہی میں سپریم کورٹ کالجیم نے پیر کو تین ہائی کورٹس کے چیف جسٹسوں کو سپریم کورٹ میں جج کے طور پر تقرری کی سفارش کی تھی۔ مرکزی حکومت نے بدھ کو تین ججوں کی تقرری کے بارے میں ایک نوٹیفکیشن جاری کیا تھا۔ حلف برداری کی تقریب میں عدالت عظمیٰ کے تمام جج، سینئر وکلاء، سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے اراکین، نئے تعینات ہونے والے جج کے اہل خانہ اور دیگر معززین موجود تھے۔

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS MANKOTE

Saghir Hussain Shah S/o Fazal Hussain Shah R/o Chhajla

(Applicant)

Versus

1.U.T. through Block Development Officer Mankote

(non-Applicant)

IN THE MATTER OF: Application for Seeking direction to BDO Mankote to registration and issuance of the Date of Birth of applicant Son namely Sayed Date of birth 14-12-2004.

PROCLAMATION

Whereas the applicant named herein above has filed the above titled application in this Court for registration and issuance of Date of Birth of applicant Son namely Sayed Date of birth 14-12-2004.

Therefore through the medium of this Proclamation general public is informed that any Person has have objections to the same in that event he she theyShall file objection Within 07 days of Publication before this Court by or before next date of hearing fixed in the matter falling Which appropriate order Shall be Passed Take notice that in case the Date fixed is declared holiday the matter Shall be taken in the next Working days.

Issued under my hand and seal of this court today on 06-11-2023.

Sd/-

EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS MANKOTE

نتن گڈکری نے قومی شاہراہ کے چنانی۔ سدھ مہادیو حصے پر توسیعی کام کا اشتراک کیا

لازوال ڈیسک

نئی دلی// مرکزی ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کے وزیر نتن گڈکری نے قومی شاہراہ (244-NH) کے چنانی۔ سدھمہادیو حصے کی توسیع کا اعلان کیا۔ اسے پکے پلروں کے ساتھ 2 لین والی سڑک میں تبدیل کیا جارہا ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، نتن گڈکری نے لکھا، "جموں وکشمیر میں، ہم نے قومی شاہراہ 244NH کے چنانی-سدھمہادیو حصے کی توسیع اور اضافہ کا کام شروع کیا ہے، اسے پختہ کندھوں کے ساتھ 2 لین والی سڑک میں تبدیل کیا ہے۔ پروجیکٹ، جس کی کل لمبائی 16.99 کلومیٹر ہے، اس کی ترقی کا پہلا مرحلہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہتر شاہراہ سال بھر کنیکٹیویٹی پیش کرنے کے لیے تیار ہے، جو مقامی معیشت اور علاقے کے لوگوں کے لیے گیم چینجر ہے۔ گڈکری نے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی جی کی قیادت میں یہ کوشش جموں وکشمیر میں ایک موثر، ہموار، اور ماحولیاتی طور پر ذمہ دار نقل وحرکت کے نیٹ ورک کے قیام کے عزم کے ثبوت کے طور پر کھڑی ہے۔

نیوزی لینڈ نے سری لنکا کو پانچ وکٹ سے شکست دے کر سیمی فائنل کی امید بچائی

یو این آئی

. بنگلور// نیوزی لینڈ نے بہترین گیند بازی کے بعد ڈیون کانوے 45 رن، راچن رویندر 42 رن اور ڈیرل مچل 43 رن کی شاندار اننگز کی بدولت آئی سی سی ورلڈ کپ کے 41ویں میچ میں آج سری لنکا کو پانچ وکٹ سے شکست دے کر سیمی فائنل کی اپنی امیدیں زندہ رکھیں۔ 172 رن کے ہدف کے تعاقب میں نیوزی لینڈ کی اوپننگ جوڑی ڈیون کانوے اور راچن رویندر نے پہلی وکٹ کے لیے 86 رنز کی شراکت قائم کی۔ چمیرا نے 13ویں اوور میں ڈیون کانوے کو 45 رنز پر دھننجے کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کروا کے نیوزی لینڈ کو پہلا جھٹکا دیا۔ اس کے بعد 14ویں اوور میں راچن رویندر 42 رنز بنا کر تھیکشنا کی گیند پر دھننجے کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہوئے۔ 19ویں اوور میں کپتان کین ولیمسن کو 14 رنز پر میتھیوز نے بولڈ کر کے پویلین بھیج دیا۔ مارک چیپ مین چوتھی وکٹ کے طور پر سات رن بنا کر رن آؤٹ ہوئے۔ نیوزی لینڈ کی پانچویں وکٹ 23ویں اوور میں ڈیرل مچل 43 رن کی صورت میں گری۔ گلین فلپس 17 رن اور ٹام لیتھم دو رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے اور 23.2 اوورز میں 172 رن بنا کر ٹیم کو فتح سے ہمکنار کیا۔ سری لنکا کی جانب سے اینجلو میتھیوز نے دو وکٹ حاصل کی۔ مہیش تھیکشنا اور دشمنتھا چمیرا نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ اس سے قبل آج ایم چناسوامی اسٹیڈیم میں نیوزی لینڈ کے کپتان کین ولیمسن نے ٹاس جیت کر سری لنکا کو پہلے بیٹنگ کی دعوت دی۔ سری لنکائی ٹیم نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے انتہائی خراب شروعات کی ہے۔ تین رن پر ٹم ساؤتھی نے پتھم نسانکا کو دو رن پر وکٹ کیپر ڈیون کانوے کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔